



## سوال

(417) ایک شخص نے ازراہ جہالت جہ سے حج کا احرام باندھا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے جہ سے حج کا احرام باندھا اور جب حج کے بعد وہ مدینہ پہنچا تو اسے بتایا گیا کہ آپ کے حج میں نقص ہے تو کیا اس صورت میں اس پر دم ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حج یا عمرہ کا ارادہ کرنے والے کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اس میقات سے یا اس کے برابر سے احرام بندھے جس سے وہ گزر رہا ہو۔ اگر وہ بغیر احرام کے میقات سے گزر جائے اور میقات کے بجائے مکہ کے قریب کسی دوسری جگہ سے احرام باندھے تو اکثر اہل علم کے نزدیک اس پر دم لازم ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ جہ میقات کے اندر ہے، پس جو شخص یہاں سے احرام باندھتا ہے تو وہ گویا شرعی میقات سے احرام کے بغیر تجاوز کر آیا ہے، لہذا اس کے ذمہ دم لازم ہے اور وہ یہ ہے کہ بھڑک چھ ماہ کا بچہ یا بکری جو دو دانٹ والی (دوندی) ہو ذبح کرے یا اونٹ اور گائے کے ساتویں حصے کو حرم میں ذبح کرنے کے بعد حرم کے مساکین میں تقسیم کر دے جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

(من نسی من نسکہ شینا اوترکہ فیہرق دما) (موطال امام مالک الحج باب جامع الفدیۃ ج: 257، 1/419/140)

”جو شخص حج کا کوئی رکن بھول جائے یا ترک کر دے تو وہ خون بہائے۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 297

محدث فتویٰ

